88179-کیا میک اپ کے اثر کی موجودگی میں وضوء صحیح ہے ؟

سوال

کیا چہرے پر میک اپ کی آثار کی موجودگی میں وضوء جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

وضوء صحیح ہونے میں شرط ہے کہ جلد تک پانی نہ پہنچنے میں مانع ہر چیز کو اتارا جائے، مثلا موم، آٹا، اور چمٹا ہوا مادہ وغیرہ، تاکہ وضوء کے اعضاء صحیح طرح دھوئے جاسکیں.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اے ایمان والو جب تم نماز کے لیے کھڑے ہوؤ تو اپنے چہرے اور کہنیوں تک ہاتھ دھو لیا کرو، اور اپنے سروں کا مسح کرو، اور دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھو یا کرو، اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو پھر طہارت کرو اور اگر تم مریض ہو یا سفر میں یا تم میں سے کوئی ایک پاخانہ کرے یا پھر بیوی سے جماع کرے اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاکیزہ مٹی سے تیمم کرو اور اس سے اپنے چہرے اور ہاتھوں پر مسح کرلو، اللہ تعالی تم پر کوئی تنگی نہیں کرنا چاہتا، لیکن تمہیں پاک کرنا چاہتا ہے، اور تم پر اپنی نعمتیں مکمل کرنی چاہتا ہے، تاکہ تم شکر کرو}.المآئدة(6).

الانصاف میں ہے کہ :

وضوء صحیح ہونے کی شروط میں یہ بھی شامل ہے کہ : عضوء تک پانی پہنچنے میں مانع اشیاء کو دور کیا جائے.

دیکھیں : الانصاف (144/1).

اور المجموع میں امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

"اگر کسی عضو پر موم یا آٹا، یا مہندی وغیرہ لگی ہو اور عضو کے کسی حصہ پر پانی پہنچنے میں مانع ہو تو اس کا وضو صحیح نہیں، چاہے یہ زیادہ ہو یا کم.

اور اگر ہاتھ وغیرہ پر مہندی کا اثر اور رنگ باقی ہو، لیکن مہندی کا لیپ نہیں، یا تیل کا اثر باقی ہو کہ پانی عضو کی جلد تک پہنچ جائے اور اس پر پانی بہہ جائے لیکن ٹھرے نہیں تو اس کی طہارت صحیح ہے" انتہی.

دیکھیں : المجموع للنووی (492/1).

اس سے یہ معلوم ہوا کہ جب وضوء سے قبل میک اپ اتار لیا جائے، یا صرف اس کا رنگ باقی رہے تو وضوء صحیح ہے.

اس بنا پر اگر میک اپ جلد تک پانی پہنچنے میں مانع ہو تو وضوء صحیح نہیں ہوگا، لیکن اگر صرف رنگ ہے، یا پھر ہلکا سا میک اپ ہو کہ جلد تک پانی پہنچتا ہو تو بھی وضوء صحیح ہوگا.

واللہ اعلم.